چیدہ چیدہ نکات

بجٹ 2023-24

☆☆☆

☆ اگلے مالی سال کے لیے معاشی شرح نمو 3.5 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ جبکہ افراطِ زر کی شرح اندازاً 21 فیصد تک ہوگی۔

☆ بجٹ خسارہ 6.54 فیصد اور Primary Surplus جی ڈی پی کا 0.4 فیصد ہوگا۔

☆ اگلے مالی سال کے لیے برآمدات ہدف 30 ارب ڈالر جبکہ ترسیلات زر کا ہدف33 ارب ڈالر ہے۔

☆ اگلے سال FBR محاصل کا تخمینہ 9,200 ارب روپے ہے جس میں صوبوں کا حصہ 5,276 ارب روپے ہوگا۔

☆ وفاقی نان ٹیکس محصولات 2,963 ارب روپے ہوں گے۔

☆ وفاقی حکومت کی کل آمدن 6,887 ارب روپے ہوگی۔

☆ وفاقی حکومت کے کل اخراجات کا تخمینہ 14,460 ارب روپے ہے جس میں سے Interest payment پر 7,303 ارب روپے خرچ ہوں گے۔

☆ اگلے سال PSDP کے لیے 950 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

☆ اس کے علاوہ Public Private Partnership کے ذریعے 200 ارب روپے کی اضافی رقم کے بعد مجموعی ترقیاتی بجٹ 1,150 ارب روپے کی تاریخی بلند ترین سطح پر ہوگا۔

☆ ملکی دفاع کے لیے 1,804 ارب روپے، سول انتظامیہ کے اخراجات کیلئے 714 ارب روپے مہیا کیے جائیں گے۔

☆ پنشن کی مد میں 761 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ بجلی، گیس اور دیگر شعبہ جات کے لیے 1,074 ارب روپے کی

رقم بطور سبسڈی رکھی گئی ہے۔

☆ آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، خیبرپختونخوا میں ضم شدہ اضلاع، BISP، HEC، ریلویز اور دیگر محکموں کے لیے 1,464 ارب روپے کی گرانٹ مختص کی گئی ہے۔

☆ Working Journalist Health Insurance Card، Artist Health Insurance Card کا اجراء کیا جائے گا۔

☆ اس کے علاوہ Minorities، سپورٹس پرسنز اور طالب علموں کی فلاح کے لیے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔

☆ پنشن کے مستقبل کے اخراجات کی Liability پورا کرنے کے لیے پنشن فنڈ کا قیام کیا جائے گا۔

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام(PSDP):

☆ اگلے مالی سال کے لیے وفاقی ترقیاتی پروگرام کے لیے 1,150

ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ جبکہ صوبوں کے ترقیاتی پروگرام کا حجم 1,559 ارب روپے ہے۔ اس طرح قومی سطح پر ترقیاتی پروگرام کا حجم 2,709 ارب روپے ہوگا۔ یہ رقم GDP کا صرف 2.6 فیصد ہے۔

☆ 80 فیصد تکمیل والے منصوبوں کو مکمل کرنے پر توجہ دی جائے گی۔تاکہ جون 2024 تک ان کی تکمیل کی جاسکے۔

☆ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور جدید ترین انفراسٹرکچر کی فراہمی کے لیے PSDP کا 52 فیصد حصہ مختص کیا گیا ہے۔

☆ انفراسٹرکچر کے شعبے میں ٹرانسپورٹ اور کمیونیکیشن کے لیے مجوزہ مختص رقم 267 ارب روپے (جو کل حجم کا 28 فیصد ہے)، واٹر سیکٹر کیلئے مختص رقم 100 ارب روپے (11 فیصد) ہے۔

☆ توانائی کے شعبے کیلئے مجوزہ مختص رقم 89 ارب روپے (کل مختص رقم کا 9 فیصد ہے)، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ (PP&H)

کیلئے مجوزہ مختص رقم 43 ارب روپے یعنی کل مختص رقم کا 4 فیصد ہے۔

☆ پاکستان کے مختلف علاقوں کی متوازن ترقی کیلئے 108 ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں، جن میں سے 57 ارب روپے خیبرپختونخواہ کے ضم شدہ اضلاع (NMDs) کیلئے، 32.5 ارب روپے AJ&K کیلئے اور 28.5 ارب روپے گلگت بلتستان کیلئے رکھے گئے ہیں تاکہ ان علاقوں کی ترقی کو ملک کے دیگر علاقوں کے نزدیک لایا جاسکے۔

☆ SEZs کی تیز رفتار تکمیل کی نگرانی اور CPEC کے تحت مختلف منصوبوں کی بحالی۔

☆ موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات کے اثرات کم کرنے کیلئے ملک کی تعمیرنو اور بحالی کیلئے ترتیب دیئے گئے فریم ورک (4RFs) کے تحت وضع کردہ حکمت عملیوں اور

and Climate Change, Energy and Infrastructure and Equity and Exports, E-Pakistan, (Environment Empowerment)5Es پلانز کا نفاذ۔

- ☆ سماجی شعبے کی ترقی کیلئے244 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔جس میں تعلیم بشمول اعلیٰ تعلیم کیلئے 82 ارب روپے، صحت کے شعبہ کیلئے 26 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ☆ سائنس اور آئی ٹی کیلئے 34 ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں جبکہ پیدواری شعبوں (صنعت معدنیات، زراعت) کیلئے 50 ارب روپے رکھنے کی تجویز ہے۔
- ☆ نوجوانوں کی فلاح، سپورٹس اور سکلز ڈویلپمنٹ کی طرف حکومت خاص توجہ دے رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو عملی زندگی کیلئے تیار کیا جاسکے۔
- ☆ بلوچستان کے منصوبوں پر خصوصی توجہ تاکہ اس خطے میں دیگر علاقوں کی نسبت فرق کو ختم کیا جاسکے۔

توانائی:

☆ بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کی بہتری کے لیے 107ارب روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ ملک میں بجلی کی پیداواری صلاحیت 41 ہزار میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے۔

☆ بجلی کے شعبے میں کوئلے سے چلنے والے جام شورو پاور پلانٹ (1200میگاواٹ) کی تکمیل کے لیے اگلے مالی سال میں 12 ارب روپے کی رقم مہیا کی جائے گی۔

☆ پاکستان اور تاجکستان کے درمیان 500KVٹرانسمیشن لائین کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے 16 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ NTDC کے موجودہ گرڈ اسٹیشنز کی استعداد میں بہتری لانے کے لیے 5 ارب روپے، سُکی کناری، کوہالہ اورMahal ہائیڈرو پلانٹ سے بجلی کی ترسیل کے لیے 13 ارب روپے اور داسو

ہائیڈرو پاور پلانٹ سے بجلی کی ترسیل کے لیے 6 ارب روپے فراہمی کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

آبی وسائل:

☆ پچھلے سال مہمند ڈیم کی تکمیل کے لیے 12 ارب روپے فراہم کیے گئے۔ اگلے مالی سال میں بھی اس منصوبے کے لیے 10ارب 50 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔

☆ اسی طرح 2160 میگاواٹ استعداد کے داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے لیے ترجیحی بنیادوں پر تقریباً 59 ارب روپے کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

☆ دیامیر بھاشا ڈیم کے لیے 20 ارب روپے فراہم کیے جائیں گے۔

☆ دیگر اہم منصوبوں میں969 میگا واٹ کے نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے لیے 4 ارب 80 کروڑ روپے، تربیلا ہائیڈرو پاور

کی استعداد میں اضافے کے لیے 4 ارب 45 کروڑ روپے اور وارسک ہائیڈرو الیکٹرک پاور سٹیشن کی بحالی کے لیے 2ارب 60 کروڑ روپے کی رقم فراہم کی جائے گی۔

☆ ان منصوبوں سے زرعی شعبہ کے لیے پانی کی فراہمی اور سستی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

☆ اس کے ساتھ ساتھ کراچی میں پینے کے پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے K-4 Greater Water Supply Scheme کے لیے بھی 17 ارب 50 کروڑ روپے کی رقم مہیا کی جائے گی۔

ٹرانسپورٹ اور مواصلات:

☆ شاہراہوں اور دیگر مواصلاتی سہولتوں کے لیے ترقیاتی بجٹ میں 161 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

سوشل سیکٹر:

☆ پاکستان SDGs کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے ۔ اگلے مالی سال میں اس مقصد کے لیے 90 ارب روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔